بَنُواُمَیَّہ

بَحَیثِیَّتِ خاندان

رشحاتِ قلم

غلام حیدر پنجتنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بنو امیہ کے وہ لوگ جو مقامِ صحابیت پہ فائز ہیں، یقینا یقینا ان کی عظمت بیان کرنے سے زبانِ قلم قاصر ہے۔ اور ان کی چوٹی پہ جو شخصیت موجود ہیں وہ سیدنا عثمانِ ذوالنورین کی ذاتِ والا ہیں۔ جن کے عقدِ نکاح میں رسول اللہ ﷺ کی یکے بعد دیگرے دو بیٹیاں آئیں اور یوں آپ نے "ذوالنورین" لقب پایا۔

مؤمنوں کی ماں سیدہ ام المؤمنین ام حبیبہ رضی اللہ تعالی عنہا کا تعلق بھی خاندانِ بنو امیہ سے تھا۔ لیکن اگر بنو امیہ کو بحیثیتِ خاندان دیکھا جائے تو فرامینِ مصطفی ﷺ اور پھر بعض اصحابِ رسول ﷺ کے فرامین سے معلوم پڑتا ہے کہ خاندانِ بنو امیہ بحیثیتِ خاندان ذاتِ رسول ﷺ کو پسند نہیں تھا۔

ذخیرہ حدیث میں اس سلسلے میں بہت کچھ موجود ہے لیکن منصف مزاج کے لیے فقط چند احادیثِ مرفوعہ وموقوفہ پیش کی جاتی ہیں۔ لیکن ان احادیثِ طیبہ کے ذکر کا مقصد رسول اللہ ﷺ کے ان صحابہ پہ طعن نہیں جو شرفِ صحابیت سے مشرف ہیں، مقصد ان لوگوں کی آنکھیں کھولنا ہے جو آج کل "ولاءِ بنی امیہ" کو دین بنا چکے ہیں۔۔۔ جنہیں خاندانِ رسالت کی شرم وحیا تو نہیں لیکن خاندانِ بنو امیہ ان کے دلوں کی دھڑکن بن چکا ہے۔

اگر یزید ملعون کے خلاف کچھ کہا جائے تو ان کی غیرت جاگ پڑتی ہے، لیکن دوسری طرف رسول اللہ ﷺ کے جگر کے ٹکڑوں کو صبح شام برا بھلا کہنا ان کا دین بن چکا ہے۔

بہر حال!

یہ نصیب کی بات ہے، کسی کو خاندانِ رسالت کی نوکری نصیب ہوتی ہے تو کسی کو خاندانِ بنوامیہ کا۔۔۔ كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ له

ناپسندیدہ ترین خاندان

بجالہ بن عبد یا عبد بن بجالہ سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمران بن حصین سے کہا:

حَدِّثْنِي عَنْ أَبْغَضِ النَّاسِ، إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ مجھے لوگوں میں سے اس شخص کے بارے میں بتایئے جو رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ والا کو سب سے زیادہ ناپسند ہو۔

آپ نے فرمایا:

تَكْتُمُ عَلَيَّ حَتَّى أَمُوتَ؟

کیا میرے مرنے تک میری بات کو چھپا کر رکھ سکوگے؟

میں نے کہا: ہاں۔

حضرت عمران بن حصین نے کہا:

بَنُو أُمَيَّةَ، وَثَقِيفٌ، وَبَنُو حَنِفَيةَ

بنوامیہ، ثقیف اور بنو حنیفہ۔

(معجم کبیر 572 ، 574 ، 575 ، 576 ، مسند رویانی 141 ، الفتن لنعیم بن حماد 320)

دیگر طرقِ حدیث:

یہ حدیث حضرت عمران بن حصین سے کئی لوگوں نے روایت کی۔

جنابِ حسن کی روایت:

جنابِ حسن کہتے ہیں کہ میں نے بھی حضرت عمران بن حصین کو فرماتے سنا:

مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَكْرَهُ ثَلَاثَةَ أَحْيَاءٍ ثَقِيفًا وَبَنِي حَنِيفَةَ وَبَنِي أُمَيَّةَ

رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو آپ تین خاندانوں کو ناپسند کرتے تھے:

ثقیف، بنو حنیفہ، بنو امیہ۔

(جامع ترمذی 3943 ، مسند بزار 3510 ، معجم کبیر 379)

ابو رجاء عطاردی کی روایت:

یونہی ابو رجاء عطاردی بھی حضرت عمران بن حصین سے راوی، فرمایا:

تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبْغِضُ ثَلَاثَ قَبَائِلَ، ثَقِيفًا، وَبَنِي حَنِيفَةَ، وَبَنِي أُمَيَّةَ

رسول اللہ ﷺ کا اس حال میں وصال ہوا کہ آپ ﷺ تین قبیلوں سے نفرت فرماتے تھے:

ثقیف، بنو حنیفہ اور بنو امیہ۔

(معجم اوسط 1848)

ابو عثمان نہدی کی روایت:

اسی طرح ابو عثمان نہدی بھی حضرت عمران بن حصین سے راوی، فرمایا:

تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبْغِضُ ثَلَاثَ قَبَائِلَ بَنِي حَنِيفَةَ، وَبَنِي مَخْزُومٍ، وَبَنِي أُمَيَّةَ

رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو آپ ﷺ تین قبیلوں سے نفرت فرمایا کرتے تھے:

بنو حنیفہ، بنو مخزوم، بنو امیہ۔

(حلیۃ الاولیاء 293/6)

ابو برزہ اسلمی:

حضرت عمران بن حصین کے علاوہ حضرت ابو برزہ اسلمی سے بھی اسی قسم کی حدیث مروی ہے، فرماتے ہیں:

كَانَ أَبْغَضَ الْأَحْيَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنُو أُمَيَّةَ، وَبَنُو حَنِيفَةَ، وَثَقِيفٌ

رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ والا کو سب سے زیادہ ناپسندیدہ خاندان بنو امیہ، بنو حنیفہ اور ثقیف تھے۔

(مستدرک 8482 ، مسند ابی یعلی 7421 ، مسند الرویانی 769)

حاکم نے کہا:

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

ذہبی نے موافقت کرتے ہوئے کہا:

على شرط البخاري ومسلم

(مستدرک 8482)

حضرت بریدہ:

اسی کے ہم معنی حضرت بریدہ سے بھی مروی ہے۔ آپ کے پاس خراسان سے ایک قوم آئی اور اس نے کہا:

أَمَا تُخْبِرُنَا عَنْ أَحَبِّ النَّاسِ كَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا آپ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ والا کو سب سے زیادہ محبوب شخصیت کا نہیں بتائیں گے ؟

حضرت بریدہ نے کہا:

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

ان لوگوں نے کہا:

فَأَخْبِرْنَا عَنْ أَبْغَضِ النَّاسِ كَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمیں بتایئے کہ رسول اللہ ﷺ کو سب انسانوں سے زیادہ ناپسند کون تھا؟

حضرت بریدہ نے کہا:

بَنُو أُمَيَّةَ، وَثَقِيفٌ، وَحَنِيفَةُ

بنو امیہ، ثقیف، حنیفہ۔

(مسند رویانی 41)

سیدنا امامِ حسن:

سیدنا امامِ حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ والا کو بنو امیہ کا منبرِ رسول ﷺ پر تسلط دکھایا گیا تو آپ ﷺ کو یہ بات بری لگی۔

پس اللہ جل وعلا نے (اپنے حبیبِ کریم کی تسلی کے لیے)

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

بے شک ہم نے تمہیں کوثر یعنی جنت میں نہر عطا فرمائی۔

نازل فرمائی۔

اور:

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ

بے شک ہم نے قرآن کو شبِ قدر میں اتارا اور آپ کیا سمجھے کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

بھی نازل ہوئی۔

حبیب پیارے!

ایک ہزار مہینوں سے مراد وہ ہزار مہینے ہیں جو بنو امیہ آپ کے بعد حکومت کریں گے۔

راویٔ حدیث قاسم بن فضل حُدَّانی کہتے ہیں:

ہم نے بنو امیہ کی حکومت کا عرصہ شمار کیا تو پورے ہزار مہینے نکلے، نہ کم نہ زیادہ۔

(جامع ترمذی 3350 ، المعجم الکبیر للطبرانی 2754 ، المستدرک علی الصحیحین 4796 ، 4797 ، 4811 ، شعب الایمان 3396 ، فضائل الاوقات للبیہقی ص 209)

حاکم نے کہا:

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ

(مستدرک 4796)

بدترین قبیلہ

حضرت عبد اللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو امیہ کا شمار عرب کے بد ترین قبائل میں فرمایا۔ فرمایا:

وَشَرُّ قَبَائِلِ الْعَرَبِ بَنُو أُمَيَّةَ، وَبَنُو حَنِيفَةَ، وَثَقِيفٌ

تین قبیلے عرب کے سب سے بدترین قبیلے ہیں:

بنو امیہ ،بنو حنیفہ اور ثقیف۔

(مسند ابی یعلی 6820)

دینِ الہی بدلنے کی کوشش کرنے والے

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِذَا بَلَغَتْ بَنُو أُمَيَّةَ أَرْبَعِينَ اتَّخَذُوا عِبَادَ اللَّهِ خَوَلًا، وَمَالَ اللَّهِ نُحْلًا، وَكِتَابَ اللَّهِ دَغَلًا

بنو امیہ جب چالیس کو پہنچیں گے تو اللہ کے بندوں کو نوکر بنالیں گے ، اللہ کے مال کو عطیہ بنالیں گے اور اللہ کی کتاب میں فساد و خرابی کی کوشش کریں گے۔

(المستدرک علی الصحیحین 8475 ، 8476 ، مسند الشامیین للطبرانی 1451 ، الفتن لنعم بن حماد 314)

خاندانِ نبوت سے بغض رکھنے والے

حضرت ابو سعید خدری سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ أَهْلَ بَيْتِي سَيَلْقَوْنَ مِنْ أُمَّتِي بَعْدِي قَتْلًا شَدِيدًا، وَإِنَّ أَشَدَّ قَوْمِنَا لَنَا بُغْضًا بَنُو أُمَيَّةَ، وَبَنُو الْمُغِيرَةِ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ

میرے اہلِ بیت کو عنقریب میری بعد میری امت کی طرف سے شدید قتل کا سامنا ہو گا

اور ہماری قوم میں سے ہم سے سب سے زیادہ بغض رکھنے والے بنو امیہ اور بنو مخزوم میں سے بنو مغیرہ ہیں۔

(المستدرک علی الصحیحین 8500 ، الفتن لنعیم بن حماد 319)

حاکم نے کہا:

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

(المستدرک 8500)

دوزخ کی نشانی

عمرو بن حَمِق کہتے ہیں کہ ایک روز میں دربارِ رسالت میں حاضر تھا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا:

يَا عَمْرُو هَلْ لَكَ أَنْ أُرِيكَ آيَةَ الْجَنَّةِ؟ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَشْرَبُ الشَّرَابَ، وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ

اے عمرو!

کیا میں تمہیں کھانا کھاتے، پانی پیتے بازار چلتے جنت کی نشانی دکھاؤں؟

میں نے عرض کی:

بَلَى بِأَبِي أَنْتَ

میرے باپ آپ پہ قربان! کیوں نہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے حضرت سیدنا علی المرتضی کی جانب اشارہ کیا اور فرمایا:

هَذَا، وَقَوْمُهُ آيَةُ الْجَنَّةِ

یہ اور ان کی قوم جنت کی نشانی ہیں۔

يَا عَمْرُو، هَلْ لَكَ أَنْ أُرِيَكَ آيَةَ النَّارِ؟ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَشْرَبُ الشَّرَابَ، وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ؟

اے عمرو!

کیا میں تمہیں کھانا کھاتے، پانی پیتے بازار چلتے دوزخ کی نشانی دکھاؤں؟

میں نے عرض کی:

بَلَى بِأَبِي أَنْتَ

میرے باپ آپ پہ قربان! کیوں نہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے (بنو امیہ کے) ایک شخص کی طرف اشارہ کر کے فرمایا:

هَذَا وَقَوْمُهُ آيَةُ النَّارِ

یہ اور اس کی قوم دوزخ کی نشانی ہے۔

حضرت عمرو بن حَمِق کہتے ہیں:

فَلَمَّا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ، ذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَرَرْتُ مِنْ آيَةِ النَّارِ إِلَى آيَةِ الْجَنَّةِ

پھر جب فتنہ ہوا تو مجھے رسول اللہ ﷺ کا فرمان یاد آ گیا تو میں دوزخ کی نشانی سے بھاگ کر جنت کی نشانی کی طرف آ گیا۔

(المعجم الاوسط 4081 ، مجمع الزوائد 406/9)

بنو امیہ کو قرابت کا حصہ نہ ملا

حضرت جبیر بن مطعم کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ذوی القربیٰ کا حصہ تقسیم فرمایا تو بنو ہاشم کو بھی عطا فرمایا اور بنو مطلب کو بھی لیکن بنو امیہ کو کچھ بھی عطا نہ فرمایا۔

پس میں اور حضرت عثمان دربارِ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی:

يَا رَسُولَ اللّٰهِ , هَؤُلَاءِ بَنُو هَاشِمٍ فَضَّلَهُمُ اللّٰهُ بِكَ , فَمَا بَالُنَا وَبَنِي الْمُطَّلِبِ؟ وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ فِي النَّسَبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ

یارسول اللہ!

بنو ہاشم کو تو اللہ جل وعلا نے آپ کی برکت سے فضیلت عطا فرمائی۔ ہمارا اور بنو مطلب کا معاملہ کیا ہے؟ ہم اور وہ نسب میں تو ایک ہی چیز ہیں (کیونکہ بنو مطلب اور بنو امیہ ہر دو کا نسب جنابِ عبد مناف میں جا کر رسول اللہ ﷺ سے ملتا ہے۔)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ بَنِي الْمُطَّلِبِ لَمْ يُفَارِقُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ

بنو مطلب دورِ جاہلیت اور دورِ اسلام میں مجھ سے الگ نہیں ہوئے (اور بنو امیہ کی یہ حالت نہیں لہذا بنو مطلب میرے قرابت دار ہیں اور یہ اعزاز بنو امیہ کے لیے نہیں۔)

(شرح معانی الآثار 5380)

فاجر قبیلہ

مولائے کائنات مولا علی نے بنو امیہ کو فاجر قبیلہ شمار کیا۔

آپ نے فرمانِ باری تعالیٰ:

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت بدل ڈالی اور اپنی قوم کو ہلاکت پہ لا کھڑا کیا۔

مولائے کائنات اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

هُمُ الْأَفْجَرَانِ مِنْ قُرَيْشٍ، بَنُو أُمَيَّةَ وَبَنُو الْمُغِيرَةِ، فَأَمَّا بَنُو الْمُغِيرَةِ فَقَدْ قَطَعَ اللَّهُ دَابِرَهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ، وَأَمَّا بَنُو أُمَيَّةَ فَمُتِّعُوا إِلَى حِينٍ

وہ قریش کے دو فاجر قبیلے: بنو امیہ اور بنو مغیرہ ہیں۔ اللہ جل وعلا نے بدر کے روز بنو مغیرہ کی جڑ کاٹ دی۔ رہی بات بنو امیہ کی تو انہیں ایک عرصے تک برتنے کی مہلت دی گئی۔

(مستدرک 3343 ، معجم اوسط 776)

حاکم نے کہا:

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

ذہبی نے کہا:

صحيح

(مستدرک 3343)

قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ میں نے مولائے کائنات کو منبرِ کوفہ پہ فرماتے سنا:

أَلَا لَعَنَ اللَّهُ الْأَفْجَرَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ، بَنِي أُمَيَّةَ، وَبَنِي مُغِيرَةَ، فَأَمَّا بَنِي الْمُغِيرَةِ فَقَدْ أَهْلَكَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالسَّيْفِ يَوْمَ بَدْرٍ، وَأَمَّا بَنِي أُمَيَّةَ، فَهَيْهَاتَ هَيْهَاتَ، أَمَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، لَوْ كَانَ الْمُلْكُ مِنْ وَرَاءِ الْجِبَالِ لَنَقَّبُوا إِلَيْهِ حَتَّى يَصِلُوا إِلَيْهِ

خبر دار!

اللہ کی لعنت ہو قریش کے دو خاندانوں بنو امیہ اور بنو مغیرہ پر۔

بنو مغیرہ کو تو اللہ جل وعلا نے بدر کے روز تلوار سے مار ڈالا۔ رہی بات بنو امیہ کی تو بہت دور بہت دور۔

اس ذات کی قسم جس نے دانے کو پھاڑا اور جان کو تخلیق فرمایا اگر بادشاہی پہاڑوں کے پیچھے ہو تو یہ لوگ پہاڑوں میں سوراخ کر کے بادشاہی تک پہنچ جائیں۔

(معجم ابن المقرئ 79)

امتِ مسلمہ کے لیے آفت

ضحاک کہتے ہیں کہ مجھے نزال بن سبرہ نے کہا:

أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي حَسَنٍ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ؟

میں تجھے ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے ابو الحسن علی بن ابی طالب سے سنی؟

ضحاک کہتے ہیں کہ میں نے کہا: کیوں نہیں۔

نزال بن سبرہ نے کہا:

میں نے مولا علی کو فرماتے سنا:

لِكُلِّ أُمَّةٌ آفَةٌ وَآفَةُ هَذِهِ الأُمَّةِ بَنُو أُمَيَّةَ

ہر امت کے لیے کوئی نا کوئی آفت ہے اور اس امت کے لیے آفت بنو امیہ ہیں۔

(الفتن لنعیم بن حماد 312)

دین کے لیے آفت

حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا:

إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ آفَةً تُفْسِدُهُ، وَآفَةُ هَذَا الدِّينِ بَنُو أُمَيَّةَ

ہر چیز کے لیے کوئی نا کوئی آفت ہوتی ہے جو اس چیز کا خراب کر دیتی ہے اور اس دین کے لیے آفت بنو امیہ ہیں۔

(الفتن لنعم بن حماد 313)

اندھا تاریک فتنہ

حضرت زر بن حبیش سے مروی ہے کہ انہوں نے مولائے کائنات مولا علی کو فرماتے سنا:

أَلَا إِنَّ أَخْوَفَ الْفِتَنِ عِنْدِي عَلَيْكُمْ فِتْنَةُ بَنِي أُمَيَّةَ، أَلَا إِنَّهَا فِتْنَةٌ عَمْيَاءُ مُظْلِمَةٌ

خبر دار!

میری نظر میں تم پر سب سے زیادہ کوفناک فتنہ بنو امیہ کا فتنہ ہے۔

خبر دار!

یہ اندھا، تاریک فتنہ ہے۔

(الفتن لنعیم بن حماد 529)

بنو امیہ کے لیے بربادی

ابو سالم کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا، آپ نے تین بار فرمایا:

وَيْلٌ لِبَنِي أُمَيَّةَ

بنو امیہ کے لیے بربادی، بنو امیہ کے لیے بربادی، بنو امیہ کے لیے بربادی۔

(الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم 1680)

بنو امیہ کی پارٹی کے لیے بربادی

جنابِ محمد بن علی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وَيْلٌ لِأُمَّتِي مِنَ الشِّيعَتَيْنِ: شِيعَةِ بَنِي أُمَيَّةَ، وَشِيعَةِ بَنِي الْعَبَّاسِ، وَرَايَةِ الضَّلَالَةِ

میری امت کے دو گروہوں کے لیے بربادی ہے: بنو امیہ کا گروہ اور بنو عباس اور گمراہی کے عَلَم کا گروہ۔

(الفتن لنعیم بن حماد 561)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ

بندۂ حیدر:

غلام حیدر پنجتنی

سیال شریف۔ ضلع سرگودھا